



## سوال

(61) مشکوک دن کا روزہ رکھنے کے بعد چاند دیکھنے کی یقینی شہادت مل جائے تو پھر لُح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشکوٰۃ دن کا روزہ رکھنے کے بعد چاند دیکھنے کی یقینی شہادت مل جائے تو پھر رکھے ہوئے روزہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشکوٰۃ کتاب العلم میں ہے:

((عن جناب قال قال رسول اللہ ﷺ من قال فی القرآن برأیہ فاصاب فاختأ)) (رواه الترمذی والبوداد)

”یعنی جو شخص قرآن میں رائے سے کہتا ہے، پس وہ صواب کو پہنچا تو یقیناً اس نے خطا کی ہے۔“

اس حدیث سے معلوم ہوا جب ابتداء چیز کی جرم ہو تو صحیح ہونے سے وہ معاف نہیں ہوتا۔ مثلاً کوئی شخص کسی عورت کے پاس گیا۔ اور وہ سمجھتا ہے کہ وہ غیر ہے، اس سے صحبت کر لی، بعد میں معلوم ہوا کہ اس کی بیوی ہے، تو وہ قصور سے بری نہیں ہو سکتا۔ ایسے ہی اس کے برعکس اپنے دل میں یہ سمجھ کر کہ یہ میری بیوی ہے، اگر صحبت کر لے، اور وہ غیر عورت نکل آئے تو اسے وہ مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ایسا ایک واقعہ امام ابوحنیفہ کے زمانہ میں ہوا دو بہنوں کی شادی دو بھائیوں سے ہوئی، رخصتی کے وقت غلطی سے ہر ایک کی منکوٰۃ دوسرے کے گھر میں بھیج دی گئی۔ تو اس سے وہ مجرم قرار نہیں قرار دئیے گئے۔ کیونکہ ان کی نیت بخیر تھی بہت سے مسائل ایسے ہیں ان میں نیت کا اثر بھی عمل پر پڑتا ہے، یعنی نیکی گناہ ہو جاتی ہے اور گناہ نیکی بن جاتا ہے، صورت مسئلہ میں روزہ صحیح ہو جائے گا۔ جیسے حدیث مذکورہ میں تفسیر غلط نہیں ہوگی۔ تفسیر کرنے والے گناہ گار ہوگا۔ ایسے ہی یہ روزہ صحیح ہو جائے گا۔ لیکن ایسا روزہ رکھنے والا گناہ گار ہوگا۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی، یکم رمضان ۱۳۸۰ھ) (فتاویٰ اہل حدیث جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۵۴۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 06 ص 166

محدث فتویٰ